Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

السلام علیکم !!!

ہماری ویب سائٹ پر شائع ہونے والے تمام ناولز اور مواد مصنفہ / مصنف کے نام اور ٹائٹل سے محفوظ ہیں۔

ان تحریر کے رائٹس کریزی فینز آف ناول اور مصنفہ / مصنف کے پاس محفوظ ہیں بغیر اجازت کوئی بھی شخص ان تمام ناولز مواد کی نقل نہیں کر سکتا۔

نقل شدہ مواد پکڑے جانے کی صورت میں متعلقہ فرد، بلاگ یا ویب سائیٹ کو در پیش آنے والے مسائل کا وہ خود ذمہ دار ہو گا۔

نوٹ:

ہمیں اپنی ویب سائٹ کریزی فینز اوف ناول کے لئے لکھاریوں کی ضرورت ہے اگر آپ ہماری ویب سائٹ پہ اپنے ناول، افسانے، کالم، آرٹیکل اور شاعری شائع کروانا چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل زریع کو استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انشاءاللہ آپ کی تحریر دو دن کے اندر ویب سائٹ پر شائع کر دی جائے گی۔

تفصیلات کے لیے ان رابطوں کا انتخاب کیجیے۔

Email : crazyfansofnovel@gmail.com

Facebook Page : fb.me/CrazyFansOfNovel

Facebook Group : https://web.facebook.com/groups/292572831468911/

Website Url : https://crazyfansofnovel.com

شکریہ

انتظامیہ کریزی فینز آف ناول!!!!!!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میری بچپن کی محبت

از قلم

رحیم راہی

ہر دن کا زوال ہوتا ہے! جی! سہی کہا ہے کسی نے کہ اندھیرے کے بعد روشنی ہوتی ہے، مگر اس انسان نے ہمیں یہ نہیں بتایا کہ اس روشنی کے بعد پھر سے اندھیرے کا آنا ہے۔۔۔

خیر میں اپنی کہانی کی طرف اتا ہوں!۔

زندگی کی نوک جوک سے تنگ ایا ہوا راحیم ایک دن سورج کو غور سے دیکھ رہا تھا اور سوچتا رہا۔

"کیا یہ پوری زندگی ہم اس لیئے جیتے ہیں کہ ایک دن آرام سے مر جائے؟"

راحیم خود سے سوال پوچھنے لگا اور خود ہی خود کو ڈانٹتا گیا

"ارے یار تو پاگل ہیں جو اس وقت یہ سب کچھ سوال مجھ سے پوچھ رہے ہو"

اور دوبارہ خود کو جواب دینے کی کوشش کرتا ہوا

برا کیوں مان رہے ہو یار تیرے سوا اور کس سے کروں گا باتیں؟ ایک تم ہی تو ہو جو میرا ساتھ تنہائی میں"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Meri Bachpan ki Muhabbat| By Rahim Rahi (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"بھی نہیں چھوڑتا اور پوری رات میرے ساتھ جاگتے ہوئے میرے باتیں سنتے ہو

راحیم اپنے آپ سے باتیں کرتا رہا اور سورج ڈوبنے لگا ہر طرف اندھیرا چھا گیا تھا

لو اب پھر وہی اداسی اور دوبارہ روناد ھونا! نجانے کب یہ صفر غم ختم ہو گا اور خوشی کی کرن میرے زندگی "

میں روشنی لائیگی" اس بار راحیم کی آنکھوں میں آنسو آ گئے تھے مگر پتہ نہیں کس وجہ سے اس نے آنسوؤں کو

آنکھوں سے گرنے نہیں دیے۔ شاید وہ وہی وعدہ نبھا رہا تھا جو اس نے اس شہزادی سے بچھڑنے کے وقت

کیا تھا

تم اگر کبھی روئے تو میں یہ سمجھونگی کہ تمہیں مجھ سے محبت نہیں" شہزادی نے راحیم کہ آنکھوں میں "

آنسو دیکھ کر کہا

ٹھیک ہے میری جان میں کبھی نہیں رونگا" اپنے ہونٹوں کو دانتوں کے درمیان پکڑتے ہوئے راحیم نے "

یہ الفاظ کہ ڈالے۔

وعدہ؟" شہزادی نے سوالیہ انداز میں پوچھا"

تیری قسم" یہ کہہ کر راحیم آنکھوں کو شہزادی کی آنکھوں سے ہٹانے لگا کیوں کہ وہ یہ نہیں چاہتا تھا کہ "

شزادی اسکے آنکھوں میں آنسو دیکھ لیں۔

اور یہ کہتے ہی یہ دونوں اپنے گھروں کو واپس لوٹنے کے لئے موڑے مگر عجیب بات یہ تھی کہ دونوں

مسکراہٹ کہ ساتھ لوٹ رہے تھے اب وہ مسکراہٹ جھوٹی تھی یا سچی وہ تو اللہ ہی جانے اور یہ انکی آخری

ملاقات تھی جسکے بعد شہزادی دنیا کی کسی دور کھونے میں کسی کی بیوی بننے والی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ باتیں یاد کرتے ہوئے راحیم نے اس ڈوبتے ہوئے سورج کو الوداع کہہ دیا اور اپنے گھر کی جانب گامزن ہوا اس وقت راحیم کے دل و دماغ میں لاکھوں یادیں تازہ ہو رہے تھے جو بار بار اسکے آنکھوں میں آنسو لا رہے تھے.......

راحیم ناچاہتے ہوئے پرانے یادوں میں مصروف ہو گیا تھا۔

شہزادی اور راحیم کی ملاقات پہلی بار سکول میں ہوئی تھی جب ان دونوں نے آٹھویں جماعت کے لئے ایک ہی سکول میں داخلہ لیا تھا۔

دو ہزار بارہ کی ایک صبح تھی جب ان دونوں کا سکول میں پہلا دن تھا۔

راحیم اپنے کچھ دوستوں کے ساتھ کلاس کے دروازے کے سامنے کھیل رہا تھا۔ راحیم جسکی عمر ابھی مشکل سے سولا سال تھی۔ پٹھان تھا اور رنگ گورا بال لمبے بدن پتلا اور قد میں اپنے دوستوں سے لمبا تھا۔ بچپن سے ہی بہت شرارتی تھا۔ اچانک سکول کے مین گیٹ سے شہزادی کی انٹری ہوتی ہے لمبے بال چاند جیسا چہرہ آنکھوں میں کاجل۔ سیدھا اپنے کلاس کی طرف چل پڑی جہاں راحیم دوستوں کے ساتھ کھیل رہا تھا۔ راحیم جی جی بلکل ہی love at first sight کی جیسے ہی اس پر نظر پڑی تو اسے وہ ہو گیا وہ کیا کہتے ہیں ہاں ٹھیک سمجھے آپ۔

ہائی! آر یو نیو۔۔۔۔ راحیم نے آگے بڑھ کر پوچھا

یس ای ایم نیو۔۔۔۔ شہزادی کی طرف سے یہ جواب گولی جسے راحیم کہ دل پر لگا اور اسے کان میں یہ گانا بجتے ہوئے سنائی دیا: تیرے تو اوڑھ گ ئے طوطے ہاں تیرے تو اوڑھ گ ئے طوطے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پہلے دن کی پہلی کلاس شروع ہوئی تو شہزادی چونکہ لیٹ آئی تھی اسی لئے اس کو بیٹھنے کے لیے کرسی نہیں ملی جس پر ٹیچر نے شہزادی کو یہ کہتے ہوئے دلاسہ دیا کہ اج چونکہ پہلا دن تھا تو ہمیں کلاس کی تعداد کے بارے میں کچھ پتہ نہ تھا کل سے سب کچھ ٹھیک ٹھاک ہو گا۔

یہ سنتے ہی شہزادی سر جھکا کر ایک کونے میں کھڑی ہو گئی۔

یہ سب دیکھ کر راحیم کو بہت برا لگا اور برا کیوں نا لگتا دل جو دے بیٹھا تھا ہمارا ہیرو۔

جناب آپ اکر میرے جگہیں پر بیٹھ جائے میں کھڑا ہو جاتا ہوں۔۔۔انتہائی عاجزی سے راحیم نے کہا

نہیں ایٹس اوکے۔۔۔۔شہزادی نے منع کر دیا

ایسے کیسے اوکے آپکو بیٹھنا ہی ہو گا میم اسے کہو نا کہ یہ بیٹھ جائے۔۔۔راحیم نے ساری شرارت ایک طرف رکھ کر کہا

یس شہزادی یو کین سیٹ۔۔۔ٹیچر نے شہزادی کو بیٹھنے کے لیے کہا

لیکن میم پھر یہ بوائے کہا۔۔۔۔شہزادی پوچھ ہی رہی تھی کہ میم نے کہا؛ارے یہ بہت اچھا لڑکا ہے یہ پورا دن کڑا رہے گا ایم آئی رائٹ راحیم ؟۔۔۔میم نے ہنستے ہوئے راحیم کی طرف دیکھا

جی میم۔۔۔راحیم نے فخر سے بلند آواز میں کہا

تینکس راحیم۔۔۔شہزادی نے ایک بار پھر راحیم پر گولی چلائی۔۔۔

سکول کا پہلا دن تو راحیم نے شہزادی کی جگہ کھڑے ہو کر گزار دیا لیکن دل ہی دل میں وہ بہت خوش تھا کیونکہ پہلے ہی دن شہزادی کی مدد کے لیے وہ سب سے پہلے کھڑا ہوا اور شہزادی نے تینکس بھی بول دیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھا۔۔۔۔

پہلا دن تو گزر گیا تاہم دوسرے دن صبح آتے ہی شہزادی نے راحیم کے بارے میں اپنے دوستوں سے پوچھا

"وہ لڑکا کیا نام تھا اسکا ہاں راحیم! وہ آج آیا ہے کہ نہیں؟۔۔۔۔۔

نادعانہ سلام بس اس آوارہ کا پوچھ رہی ہو؟۔۔۔۔نورین نے منہ بناتے ہوئے کہا

نورین کچھ شرم کرو یار آوارہ کیوں بول رہی ہو اسے؟۔۔۔شہزادی نے سوالیہ انداز میں پوچھا

تم نہیں جانتی اسے، ہم نے ساتھ وقت گزارا ہے اسکے ساتھ اس سکول میں۔۔۔۔نورین نے شہزادی کو سمجھاتے ہوئے کہا

بس بس کچھ بولنے کی ضرورت نہیں آئی بڑی،۔۔۔۔۔شہزادی نے نورین کو غصے میں دیکھا

☺اتنے میں وہ آوارہ کلاس میں داخل ہوا میرا مطلب راحیم

ہائے ایوری ون!۔۔۔راحیم نے فلمی انداز میں دور سے بستہ پھینک کر کہا

😂مگر کسی نے آوارہ کو جواب نہیں دیا میرا مطلب راحیم

تم سب بہت برے ہو یار ہائے بولنے سے کیا موت آنی ہے کمال ہے کوئی بھی اسے جواب نہیں دے رہا۔۔۔شہزادی نے آہستہ سے نورین زینب اور کلاس کے دوسرے لڑکیوں سے کہا

کیا بولا جارہا ہے کان میں۔۔۔راحیم نے شاہ رخ خان کے انداز میں پوچھا

یہ جناب آپ کے لئے ہم سے لڑائی کر رہی ہے۔۔۔۔نورین نے شہزادی کی ٹانگ کھینچتے ہوئے بولا

توبہ یار میں نے کب لڑائی کی تم سے۔۔۔۔شہزادی نے ناراضگی سے کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیوں نہیں راحیم کی آنے سے پہلے۔۔۔نورین نے یاد دلاتے ہوئے کہا

وہ تو تم اسکو آوارہ کہہ رہی تھی اس لئے۔۔۔شہزادی نے بستہ کھولتے ہوئے کہا

وہooooo بالوں سے موٹی لڑکی تم نے مجھے آوارہ کیسے کہا۔۔۔راحیم نورین پر برسنے لگے

کیوں نا بولوں آوارہ تم نے لاسٹ پیپرز میں کیا کیا تھا میرے ساتھ۔۔۔نورین بھی برسنے لگی

ہاں تمہیں سوال نہیں دکھایا اس لئے میں آوارہ۔۔۔۔راحیم نے راز کھولتے ہوئے کہا

بے شرم انسان سب کے سامنے کیوں کہا۔۔۔نورین اپنے راز کھولتے ہوئے دیکھا تو روتے ہوئے کہا

ہاں جیسا تم نے مجھے آوارہ نہیں بولا سب کے سامنے،ڈرامے بند کر میں خود بڑی فلم ہوں۔۔۔راحیم نے شرٹ ٹھیک کرتے ہوئے بولا اور کلاس سے نکل گیا

شہزادی بھی راحیم کے پیچھے کلاس سے نکل گئی

راحیم!۔۔۔شہزادی نے راحیم کے پیچھے کلاس سے نکل کر آواز لگائی

جی میم جی۔۔۔۔راحیم نے یکدم پیچھے مڑ کر دیکھا

پلیز! مجھے آپ سے ایک ریکویسٹ ہے نا مت کہے!۔۔۔شہزادی نے بہت پیار سے راحیم کو کہا

حکم کرے میرے آقا!۔۔۔راحیم نے لیمپ والے جن کی انداز میں کہا

پلیز آپ جا کر نورین کو سوری کہے وہ رو رہی ہے اپ نے سب کے سامنے اسے پیپرز والی بات کی اب اسکو سوری کہے پلیز میرے لئے۔۔۔۔۔شہزادی نے راحیم کے دل پر گولی چلائی

اپ کہے اور ہم منع کرے یہ ہو سکتا ہے کیا چلوں معافی مانگ لیں گے۔۔۔۔کبھی کسی کی بات نا ماننے والا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

راحیم اج معافی مانگنے کے لئے راضی ہوا اور شہزادی کے ساتھ کلاس کی طرف چل پڑا۔

نورین جو ابھی تک سسکیاں لے رہی تھی مگر صرف دیکھانے کے لئے

اب چپ چاپ اسمبلی کے لئے چلو زیادہ اوور ایکٹنگ مت کرو۔۔۔زینب نے نورین کو غصے سے کہا

اوے اوے رو کنا زرارا راحیم کلاس کی طرف آ رہا ہے۔۔۔آصف نے باہر سے نورین کو آواز دی

راحیم کلاس میں داخل ہوا اور شہزادی بھی ساتھ تھی

دیکھ موٹی مجھے نہیں معلوم تھا کہ آپکو برا لگے گا میں اپنی غلطی تسلیم کرتا ہوں مگر یاد رہے اگر دوبارہ میرے بارے میں کچھ بھی برا کہا تو میں کینٹین میں سموسہ چرانے والی بات سب کو بتا دونگا۔۔۔راحیم نے معافی مانگ کر کہا

یوں سٹوپڈ! یہ کیوں کہا۔۔۔نورین کا ایک اور راز کھل گیا تھا اسی لیے راحیم پر برسنے لگی

اوپس! سوری۔۔۔یہ کہتے ہوئے راحیم پھر سے کلاس سے نکل گیا

اور اس بار شہزادی کو غصے کی بجائے ہنسی آئی ہوئی تھی

مسٹر سوری! پلیز ویٹ۔۔۔شہزادی نے راحیم کی ٹانگ کھینچتے ہوئے بولا

جی اب کیا؟ جا کر پاؤں پکڑ لوں کیا؟۔۔۔راحیم نے بنا مڑیں کہا

ناہیر و! لیکن یہ بتائے اپ معافی مانگنے گئے تھے یا ایک اور راز کھولنے؟۔۔۔شہزادی ہنستے ہوئے بولی

اووو میڈم میں نے اج تک کسی سے معافی نہیں مانگی تو مجھے کیا پتا تھا کہ معافی کیسے مانگتے ہیں۔۔۔۔راحیم

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نے آنکھیں بند کرتے ہوئے پوچھا

کوئی بات نہیں ہیرو اب مانگنے کی عادت ڈالیں اپنے آپ میں کیونکہ جب تک میں یہاں پر ہوں آپکو اپنے غلطی پر معافی مانگ کر گذارا کرنا ہوگا۔۔۔ شہزادی نے راحیم کو ایک ہاتھ سے کھینچ کر کہا

یہ میرے اصولوں کے خلاف ہے۔۔۔ راحیم نے منہ بناتے ہوئے کہا

اچھا جی! پھر بدل لیں اپنے اصول۔۔۔ شہزادی نے بڑے غور سے راحیم کی طرف دیکھا اور کہا۔

اسمبلی کے بعد سب اپنے اپنے کلاس میں داخل ہو رہے تھے اور بہت جلد ٹیچر کلاس میں داخل ہوئی اور پڑھائی شروع ہوئی۔

بہت جلد گھنٹے دنوں میں بدل گئے اور دن ہفتوں میں۔۔۔

راحیم اور شہزادی کی دوستی ابھی ہوئی نہیں تھی مگر ہونے ہی والی تھی۔

جہاں دوسرے طالب علم شہزادی کی دوستی کے لئے کوشش کر رہے تھے وہاں کچھ لڑکیوں نے بھی راحیم کو پسند کرنا شروع کیا۔

راحیم جو کہ نہایت شرارتی تھا اور ہمیشہ کلاس والوں کو ہنساتا تھا اسکے علاوہ کئی ٹیچرز بھی اسکے شرارت کو پسند کرتے تھے کیونکہ راحیم کلاس میں پوزیشن ہولڈر بھی تھا۔

اور شہزادی جو کہ نہایت عمدہ مزاج کی لڑکی تھی کلاس میں سب سے مسکرا کر بات کرتی تھی۔

تقریباً ایک مہینہ ہو گیا تھا سکول کا

اوے شہزادی!۔۔۔ راحیم نے شہزادی کو پکارتے ہوئے کہا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Meri Bachpan ki Muhabbat| By Rahim Rahi (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دیکھ مسٹر میرا نام شہزادی نہیں ہے۔ معلوم ہے نا کہ میرا نام۔۔۔۔شہزادی راحیم پر برسنے ہی لگی تھی کہ راحیم نے اسکے بات کو درمیان میں ہی کاٹ دیا

ہاں رے بابا معلوم ہے اور اپنا نام بتانے کی ضرورت نہیں مجھے نہیں سننا مجھے شہزادی کہنا ہے اگر آپ کو پسند نہیں تو نہیں کہوگا۔۔۔راحیم نے منہ بناتے ہوئے کہا

اوے ہیرو منہ کیوں بنایا ایسے ؟۔۔۔شہزادی نے راحیم کی ناراضگی پر سوال اٹھایا

راحیم ناراضگی میں سر جھکا کر خاموش کھڑا رہا

اچھا بابا جس نام سے پکارنا ہے پکارتے رہو بسسسسس۔۔۔شہزادی یہ کہ کر کلاس سے باہر نکل گئی

لیکن صرف تمہیں اجازت ہیں سمجھ گئے نا۔۔شہزادی نے راحیم کو باہر سے اونچی آواز میں کہا

کیوں بھئی راحیم کو صرف کیوں ہمیں کیوں نہیں۔۔۔۔آصف نے شہزادی کو کہا

آصف اپنے کام سے کام رکھا کر سمجھ گئے نا۔۔۔شہزادی نے غصے سے کہا

آصف سر جھکا کر آرام سے بیٹھ گیا

راحیم یہ سن کر بہت خوش ہوا کہ شہزادی نے آصف کو نانی یاد دلادی

اوے سن شہزادی۔۔۔۔۔راحیم دوڑتے ہوئے بولا

ارشاد۔۔۔۔شہزادی نے ایسے انداز میں کہا جیسے راحیم شاعری سنا رہا ہو۔

اچھا یہ بتائے کہ صرف مجھے کیوں اجازت ہے تمہیں شہزادی نام سے پکارنے کی۔۔۔ راحیم نے نہایت چالاکی سے پوچھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Meri Bachpan ki Muhabbat| By Rahim Rahi (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شہزادی شرماتے ہوئے بات کو بدلنے کی کوشش کرتی رہی مگر راحیم اس بات کو جانے نہیں دے رہا تھا

بتانا ہے یا میں جاؤں۔۔۔راحیم نے ضد کرتے ہوئے پوچھا

ایک تو تم نا بات کو بدلنے نہیں دے رہے، وہ اسی لیے کہا کہ مجھے اس سکول میں ایک دوست کی ضرورت ہے اور پہلے دن تم میری جگہ کھڑے ہوئے تو مجھے لگتا ہے کہ تم دوستی کے لائق ہو اسی لیے دوستی کرنے کے لئے صرف آپکو اجازت دی۔۔۔شہزادی نے ایک سانس میں سب کچھ کہہ دیا۔

راحیم یہ سنتے ہی گہرے سوچ میں گم ہو گیا۔

اوے کہاں گم ہو۔۔۔شہزادی نے راحیم کے آنکھوں کے سامنے ہاتھ ہلاتے ہوئے کہا

جی جی کئی نہیں، اوکے اب سے ہم دوست۔۔۔راحیم نے بہت جلدی سے کہا

اوکے بوس۔۔۔شہزادی نے سوچتے ہوئے کہا۔

ویسے کہاں جا رہی ہو میری نیو پرینڈ۔۔۔راحیم نے بہت پیار سے پوچھا

کیوں اپ نے جانا ہے ساتھ۔۔۔شہزادی نے چالاکی سے پوچھا

اگر آپ لے جائے گی تو ہم چلے جائیں گے کئی بھی۔۔۔راحیم نے دونوں ہاتھ پینٹ کے جیب میں ڈالتے ہوئے کہا

تو پھر چلے۔۔۔شہزادی نے راحیم کو ہاتھ سے کھینچ کر کہا

مگر کہاں۔۔۔راحیم نے سوالیہ نظروں سے دیکھا

جہنم۔۔۔شہزادی نے غصے میں کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اوے ہوئے وہاں بھی ساتھ لے کر جائیگی کیا۔۔ راحیم نے شہزادی کی ٹانگ کھینچتے ہوئے کہا

شٹ اپ یار۔۔۔شہزادی چلتے چلتے روکنے لگی

لیکن جانا کہا ہے یہ تو بتادیں۔۔۔۔راحیم نے شہزادی سے پوچھا

اچھا سنوں آج شام کو کچھ کام ہے یا فری ہو۔۔۔شہزادی نے راحیم سے پوچھا

دنیا کے لئے ہم بیزی ہے مگر آپ کہو تو ہم فری ہے۔۔۔راحیم نے سیدھا آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کہا

اچھا زیادہ فلمی ہونے کی ضرورت نہیں اگر فری ہوئے تو سکول کا کام کرو۔۔۔۔شہزادی نے چالاکی سے راحیم کو حیران کردیا

بسسس ؟۔۔۔راحیم نے شہزادی سے پوچھا

ہاں جی۔۔۔شہزادی نے کہا

تو میں جاؤں اب۔۔۔راحیم نے پوچھا

جی۔۔۔شہزادی نے جواب دیا

راحیم کلاس کی طرف چل پڑا اور ساتھ ہی ساتھ تیز آواز میں گانا گاتے ہوئے::او میں نکلا او گاڑی لے کر او سڑک پر ایک موڑ آیا میں وہی دل چھوڑ آیا::اور یہ گانا گاتے ہوئے کلاس میں داخل ہوا لیکن کلاس میں داخل ہوتے ہی اسکے طوطے اڑ گئے کیونکہ سامنے پرنسپل صاحب موجود تھا اور ساتھ ہی ساتھ ہاتھ میں ڈنڈا لیکر اور انتہائی غصے سے یہ سب سن رہا تھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Meri Bachpan ki Muhabbat| By Rahim Rahi (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مسٹر کیا ہے یہ ؟۔۔۔پرنسپل صاحب نے راحیم کو غصے سے دیکھا اور کہا۔

س س س سر ! وہ میں ۔۔۔راحیم کی زبان سے آگے کچھ نہیں نکلا۔

شیم آن یوں۔تم کلاس کے سی آر ہو اور تم ایسا حرکت کر رہے ہو دو منٹ میں آپس آؤ۔۔۔پرنسپل صاحب نے راحیم کو بے عزت کرتے ہوئے کہا

جی سر !۔۔راحیم سر ہلاتے ہوئے

پرنسپل صاحب آپس کی جانب جا رہا تھا اور رحیم انکے پیچھے پیچھے۔

پرنسپل صاحب نے آپس کا دروازہ بند کر کے راحیم کی پٹائی کر دی اور لاسٹ وارننگ دیا کہ اگر آئندہ اسکے منہ سے گانا نکلا تو راحیم بھی سکول سے نکل جائے گا۔

وقت گزرتا گیا اور راحیم کی گاڑی وہی کھڑی تھی۔پھر ایک دن کسی حسنین نام والے کی انٹری ہو جاتی ہے شہزادی کی زندگی میں۔

شہزادی کو حسنین کے ساتھ بات کرتے دیکھ کر راحیم کو انتہائی غصہ آتا تھا اور اسی غصے میں ایک دن راحیم نے یہ فیصلہ کیا کہ آج کے بعد وہ شہزادی سے تھوڑا دوری بنالے تو بہتر ہے کیونکہ اگر وہ دوری نہیں بنائے گا تو شہزادی کا حسنین سے بات کرنا راحیم کو بہت دکھ دے گا اور اسی دن سے اب شہزادی اور راحیم کے درمیان باتیں کم ہونے لگی۔شہزادی نے یہ نوٹس نہیں کیا کہ آجکل راحیم اس سے کم باتیں کر رہا تھا کیونکہ شہزادی کو جب بھی وقت ملتا وہ حسنین سے باتیں کرنے لگ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جاتی۔۔۔

اس میں شہزادی کا کوئی قصور نہیں تھا کیونکہ وہ راحیم کو صرف دوست سمجھتی تھی اور راحیم نے کبھی بھی شہزادی کو اپنے دل کا حال نہیں بتایا تھا۔۔۔۔۔

وقت کے ساتھ ساتھ شہزادی اور رحیم کی باتیں نا ہونے کی برابر ہو گئی اور دوسرے طرف حسنین جو کہ امیر لڑکا تھا، شہزادی کو روزانہ کینٹین میں کچھ نہ کچھ کھلاتا رہتا تھا۔۔۔

مجھے نہیں لگتا اب وہ مجھ میں انٹرسٹ لیتی ہے یار میں کیا کروں میرا دماغ خراب ہو جائے گا۔۔رحیم انیس سے مخاطب ہو کر کہنے لگا۔

تو تم خود اس سے بات کیوں نہیں کرتے۔۔۔انیس نے سوال کیا

کرونگا لیکن بات خراب ہو جائے گی۔۔۔رحیم افسردہ ہو کر کہنے لگا

چل یار کوئی نہیں سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا۔۔انیس دلاسا دیتے ہوئے

ہاں چل یار کینٹین میں چائے پیتے ہیں۔۔۔رحیم بات کو گھماتے ہوئے بولا

یار اج میں پیسے نہیں لایا وہ صبح جلدی میں گھر سے نکلا۔۔۔انیس معذرت کرتے ہوئے

چل یار میں ابھی زندہ ہوں تم نہیں لائے تو میں تو لایا ہوں نا لیکن صرف 50روپے ہے اسی لئے صرف چائے پلا سکتا ہوں۔۔۔ہنستے ہوئے رحیم بولا

ہاں چل جانے من صرف چائے پلاؤ۔۔۔انیس نے مذاق اڑاتے ہوئے کہا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شہزادی ایک منٹ پلیز۔۔۔رحیم نے شہزادی کو بلایا

حسنین مجھ سے کوئی ضروری بات کر رہا ہے بعد میں آتی ہوں۔۔۔شہزادی نے رحیم کو منع کر کے کہا

اووووسوری۔۔۔یہ کہتے ہوئے رحیم چلا گیا۔۔۔۔۔

جی مسٹر کیا بات کرنی تھی۔۔۔ایک گھنٹہ بعد شہزادی نے رحیم سے پوچھا

سوری میں انیس سے کچھ ضروری بات کر رہا ہوں۔۔۔رحیم نے انیس کی طرف دیکھا اور شہزادی سے کہا۔

اوکے۔۔۔شہزادی منہ بناتے ہوئے چلی گئی۔۔۔

ارے یار میں چلا جاتا ہوں تم اس سے بات کرو۔۔انیس نے رحیم کو کہا۔۔

نہیں تو کئی نہیں جارہا اسکو حسنین سے اتنی فرصت نہیں کہ وہ میرے ساتھ ایک منٹ بات کر لیں اور میں اپنے دوستوں کو چھوڑ کر اسکے اشاروں پر اسکے پیچھے چلتا رہوں۔۔رحیم اب بہت غصہ تھا

::رحیم اکیلے بیٹھ کر اپنے ساتھ گانا گا رہا تھا:: چھوڑ دیا وہ راستہ جس راستے سے تم تھے گزرے

اب تو کسی سے بات نہیں کر رہے نا۔۔۔شہزادی نے کہا

نہیں۔۔۔رحیم نے مختصر سا جواب دیا

اچھا بتاؤ اب کل کیا کہنا تھا۔۔شہزادی نے پوچھا

کچھ نہیں۔۔۔رحیم نے کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اب ایٹیٹیوڈ مت دیکھا ایک تو کل میں جب آئی تو انیس سے بات کرنا آپکے لیئے اتنا ضروری تھا کیا کہ مجھ سے کہا کہ میں ابھی بات نہیں کر سکتا۔۔شہزادی نے غصے میں کہا

اور سیم کل اپ نے بھی حسنین سے بات کرتے وقت میرے ساتھ کیا۔۔۔رحیم آہستہ سے بولا

تو وہ میرا دوست ہے میں کیسے اسے چھوڑ کر آتی۔۔۔شہزادی کا آواز اور بلند ہوا

تو مطلب ہمارا کتا کتا اور اپکا کتا ٹومی واہ تیری سوچ کو سلام۔۔۔رحیم نے ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے کہا

اوکے فاین۔۔۔۔شہزادی نے کہا اور وہاں سے چلی گئی

اب ہر دن رحیم شہزادی کو حسنین کے ساتھ بات کرتے دیکھ کر خود کو گالیاں دیتا تھا کہ اگر میں نے شہزادی سے پیار کا اظہار کیا ہوتا تو آج یہ دن نہ دیکھنا پڑتا۔۔۔۔۔۔

رحیم ذرا پانی لاؤ۔۔۔۔امی نے کہا

جی ماں۔۔۔۔رحیم

مجھے لال دوپٹہ لا کر دینا بازار سے۔۔۔بہن بولی

ہاں بہنا جا رہا ہوں۔۔۔رحیم ناچاہتے ہوئے بڑی بہن کی بات مان کر بازار جانے لگا۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بھائی یہ والا دوپٹہ ذرا دیکھادو۔۔۔۔رحیم دوکاندار سے

ہاں یہ لو۔۔۔دوکاندار

بھائی صاحب لال دوپٹہ آپکے پاس ہے۔۔۔دوکان کے دوسرے گیٹ سے شہزادی اندر آتی ہوئی بولی۔۔۔

جی جی ابھی دکھاتا ہوں۔۔۔دوکاندار

رحیم نے شہزادی کو دیکھتے ہی دوکان سے نکلا۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

محبت نفرت میں کب بدل گئی یہ کسی کو معلوم نہیں ہوا لیکن یہ بات صاف تھی کہ محبت اور نفرت دونوں گہرے تھے۔۔۔۔

اب رحیم سکول جا کر چپکے سے اپنے سیٹ پر بیٹھے ہوئے کام کرتا تھا نہ ہنسی نہ مذاق۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

رحیم وٹ ہیپنڈ؟۔۔۔میم نبیلا نے رحیم کو دیکھتے ہوئے پوچھا

کچھ نہیں میم۔۔۔رحیم مسکراتے ہوئے

اپکا موڈ کئی دنوں سے آپ ہے۔۔۔۔میم نبیلا

نہیں میم بس طبعیت کچھ ٹھیک نہیں۔۔۔رحیم جھوٹ بولتے ہوئے

اوا چھا ڈاکٹر کے پاس جاؤ میں پرنسپل صاحب سے کہتی ہوں کہ تمہیں اج سکول سے جانے دیں۔۔۔۔میم

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نبیلا پیار سے رحیم کے سر پر ہاتھ رکھ کر بولی۔۔۔

جی میم۔۔۔۔رحیم

____

ان دونوں کے درمیان اس ناراضگی کا کچھ ایک سے دو مہینہ ہو چکا تھا مگر دونوں اس بات کو ختم کرنے کے لئے آگے نہیں بڑھ رہے تھے۔۔۔۔

____

اج شہزادی کیوں نہیں آئی صبا۔۔۔۔میم نے شہزادی کی کزن صبا سے پوچھا

میم وہ بہت بیمار ہے۔۔۔۔صبا نے میم سے کہا۔۔۔۔

اوے صبا سچی شہزادی بیمار ہے؟۔۔۔رحیم نے صبا سے پوچھا

ہاں۔۔۔۔صبا

اچھا اسکو گیٹ ویل سون کہنا پلیز۔۔۔رحیم نے صبا سے گزارش کی

اوکے۔۔۔۔صبا

لیکن پلیز میرا نام مت لینا۔۔۔رحیم

اوکے بابا۔۔۔۔صبا

چاہے بات نہیں کرتے مگر اج بھی شہزادی کی طبیعت خراب ہونے پر رحیم کی بھی طبیعت خراب ہوتی ہیں۔۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سن اج کوئی آپکو گیٹ ول سون کہہ رہا تھا۔۔۔۔۔صبا نے شہزادی کو کہا

کون ہو گا حسنین ہی ہو گا۔۔۔۔۔شہزادی نے کہا

نہیں میم جی کوئی اور۔۔۔۔۔صبا نے شہزادی کو مسکراتے ہوئے کہا

ارے کون۔۔۔۔۔شہزادی نے بے تابی سے پوچھا

سوری میں نہیں بتا سکتی۔۔۔۔صبا

او کے فاین مت بتا۔۔۔۔۔شہزادی منہ بناتے ہوئے چلی گئی۔

شہزادی نے پورا دن سوچتے سوچتے نکالا کہ کون ہو گا حسنین نہیں تو پھر کون۔کئی دفعہ رحیم کا خیال آیا مگر پھر سوچتی کہ 5 مہینوں سے اسکی اور میری بات نہیں ہوئی تو وہ کیوں میرے بارے میں صبا سے پوچھے گا۔یہ سوچ کر رحیم کو ذہن سے نکال دیتی تھی۔۔۔۔۔

اگلے دن رحیم کو سکول آنے میں دیر ہو گئی مگر جیسے ہی وہ آیا شہزادی کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی اور وہ سیدھا رحیم کے پاس گئی اور پوچھنے لگی کیا کل تم نے صبا سے میرے بارے میں کچھ کہا تھا کیا۔۔۔۔

نہیں میں کل آیا ہی نہیں۔۔۔رحیم نے صاف صاف انکار کر دیا

اور اچانک پیچھے سے صبا کی آواز آئی۔۔رحیم کل میں نے تمہارا نام لئے بغیر شہزادی کو اپ کا پیغام پہنچایا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھا۔۔۔

رحیم کی تو حالت خراب ہو گئی اور صبا کو ہاتھ سے کھینچ کر ایک سائڈ کر کے کہا۔۔۔صبا پاگل ہو گئی ہو کیا دماغ نام کا کوئی چیز ہے آپکے پاس۔۔۔۔۔

صبا نے شہزادی کی طرف دیکھا اور نہایت معصومیت سے کہا۔۔۔اوووو سوری میں نے شہزادی کو نہیں دیکھا تھا سوری یار۔۔۔۔

جاواب۔۔۔رحیم غصے سے۔

نہیں ایسا کچھ بھی نہیں یہ صبا ایسے ہی بکواس کر رہی تھی۔۔۔رحیم نے شہزادی سے کہا

اوکے کوئی نہیں۔۔۔۔شہزادی مسکرا کر بولی کیونکہ اس کو پتہ چل گیا کہ وہ کوئی اور نہیں بلکہ رحیم تھا۔۔۔۔

سائنس کا کلاس تھا مگر ٹیچر نہیں آیا تھا۔۔۔۔

رحیم آئی ایم سوری۔۔۔۔شہزادی نے رحیم کے پاس آکر اسکے کان میں کہا

مجھے آپکے سوری سے کوئی مطلب نہیں یار بس یہ بات صاف صاف کہہ دو کہ اپ نے مجھ سے دوستی رکھنی ہے یا حسنین سے؟ رحیم وقت ناضائع کرتے ہوئے بولا

یار یہ کیا بات ہے۔۔۔شہزادی نے رحیم سے منہ بناتے ہوئے کہا

مجھے کل لازمی بتانا کل تک سوچ لو۔۔۔رحیم نے صاف صاف کہہ دیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بریک میں شہزادی اور حسنین کی ملاقات ہوئی

مجھے اج کسی نے کہا کہ تم اس رحیم سے پھر باتیں شروع کی ہے۔۔۔ حسنین نے ناراضگی سے کہا

ایسا کس نے کہا۔۔۔شہزادی نے حیران ہو کر پوچھا

جس نے بھی کہا ٹھیک کہا تم بس مجھے اتنا بتاؤ کہ تم اس سے بات کرنا چاہتی ہو یا مجھ سے۔۔۔ حسنین غصے میں

ارے یار یہ کیا بات ہوئی۔۔۔شہزادی نے آسمان کی طرف دیکھا اور کہا

مجھے کل اسکا جواب چاہیے بائے۔۔۔ حسنین بات کو ختم کرتے ہوئے چلا گیا

میں کہاں آکر پھنس گئی یار۔۔۔شہزادی نے دونوں ہاتھوں سے اپنا سر پکڑا۔۔۔۔

\-----------

گھر آکر شہزادی رحیم اور حسنین کے بارے میں سوچ سوچ کر پاگل ہو رہی تھی

\----------

بیٹی کھانا کھاؤ۔۔۔امی نے شہزادی کو آواز دی

نہیں کھانا۔۔۔شہزادی نے جواب دیا

\----------

شہزادی کا سر درد سے پھٹا جا رہا تھا

ہائے اللہ میں کیا کروں۔۔۔شہزادی بے بس ہو کر کہنے لگی

\----------

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کل میں نے جاکر دونوں میں سے ایک کے ساتھ بھی بات نہیں کرنی۔۔۔۔شہزادی

رحیم پل پل یہی سوچ رہا تھا کہ اگر کل شہزادی نے حسنین کا نام لیا اور مجھ سے دوستی ختم کردی

تو--------

حسنین اپنے کاموں میں بیزی رہا۔۔۔۔

کل کا سورج نکل چکا تھا شہزادی نے نماز کے بعد اللہ سے اسانی کی دعا کی

یااللہ اج مجھے فیصلہ کرنے میں مدد کرنا پلیز۔۔۔۔

رحیم گھر سے سکول کے لئے نکل گیا تھا مگر اسکا دل بار بار یہی کہہ رہا تھا کہ گھر واپس لوٹ جاؤ۔۔۔۔

بہت ہمت کے بعد وہ سکول پہنچا۔۔۔۔

شہزادی کو سامنے دیکھ کر وہ خاموشی سے اپنے جگہ بیٹھ گیا اور پوچھنے کی ہمت نہیں ہوئ

شہزادی کو بھی بہت مشکل لگ رہا تھا رحیم سے بات کرنا۔

پہلے کلاس کے بعد حسنین نے شہزادی سے پوچھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں تو کیا فیصلہ ہوا۔۔۔۔۔

شہزادی کو حسنین پر بہت غصہ آیا کہ رحیم نے ابھی تک نہیں پوچھا اور اس نے پوچھ لیا۔۔۔

شہزادی چپ رہی

حسنین نے بار بار شہزادی سے پوچھا

ہاں کر لیا ہے فیصلہ۔۔۔شہزادی نے غصے میں کہا

تو پھر بتاؤ اپنا فیصلہ۔۔۔حسنین نے شہزادی سے پوچھا

رحیم۔۔۔۔شہزادی نے لمبی سانس بھری اور کہا

کیا مطلب ؟۔۔۔حسنین نے حیرانی سے پوچھا

رحیم ایز مائی چوائس۔۔۔۔شہزادی نے انگریزی جھاڑی

اوکے گریٹ اج کے بعد مجھ سے بات مت کرنا۔۔۔حسنین غصے میں

اوکے۔۔۔۔شہزادی

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

سب لوگ گھر جا رہے تھے مگر شہزادی نے رحیم کو روکا

رحیم کو روک کر شہزادی نے کہا

پوچھو نا کہ کس سے دوستی رکھنی ہے۔۔۔۔۔

مجھے نہیں پوچھنا۔۔۔۔۔رحیم نے سر جھکا لیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیوں۔۔۔شہزادی

کیونکہ تم نے حسنین کا نام ہی لینا ہے۔۔۔۔رحیم معصومیت سے

نہیں بابا میں نے اپکا نام لینا ہے۔۔۔شہزادی نے مسکراتے ہوئے کہا

سچی۔۔۔رحیم

مچی۔۔۔شہزادی

رحیم نے شہزادی کو دیکھا اور کہا۔۔۔یقین نہیں مجھے۔۔۔

کیوں۔۔۔شہزادی نے پوچھا

بس آپکے بدلے ہوئے انداز دیکھ کر۔۔۔۔رحیم نے شہزادی کو آرام سے کہا

ہاں مجھے بس کچھ ہو گیا تھا سوری پلیز۔۔۔شہزادی نے معصومیت سے کہا

اوکے کوئی نہیں بائے کل ملینگے۔۔۔ رحیم

رحیم کی خوشی کی انتہا نہیں رہی۔۔۔۔

اور اس دن کے بعد رحیم اور شہزادی کی دوستی بہت مظبوط ہوئی۔۔۔

کبھی کبھی ایک دوسرے سے ناراض ہو جاتے تھے اور پھر خود ہی ایک دوسرے کو منانے لگ جاتے۔۔۔۔

دیکھتے دیکھتے دو سال ہو گئے۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور میٹرک پاس ہوا۔

آخری دن تھا سکول کا سب لوگ بہت غمزدہ تھے۔

اس دن کئی لوگوں نے ایک دوسرے کو پیار کا اظہار کیا

رحیم سکول پہنچا

نیلی جینز سفید شرٹ اور کالا لیدر والا جیکٹ پہنے ہوئے۔

شہزادی نے نیلا ڈریس پہنا تھا جو ایک عمدہ ڈیزائن پر بنا ہوا تھا، کھولے بال بس قیامت ہی تھا یہ منظر رحیم کے لئے۔

رحیم کلاس میں آرام سے بیٹھ کر شہزادی کو دیکھتا رہا اور بار بار یہی سوچ رہا تھا کہ ابھی جا کر شہزادی سے پیار کا اظہار کروں مگر پھر وہ ڈر جاتا تھا کہ اگر شہزادی نے انکار کیا تو میں پیار کے ساتھ ساتھ دوستی بھی کھودونگا۔

شہزادی بھی بار بار رحیم کی طرف دیکھ رہی تھی

ارے واہ راحیم تو آج ہیرو لگ رہا ہے۔۔۔۔۔ شہزادی نے مسکراتے ہوئے اپنے سہیلیوں سے کہا

ہاں یار۔۔۔۔ نوشین نے آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر راحیم کو دیکھا اور پھر بولی

اچھا اب نظر مت لگاؤ۔۔۔ شہزادی نے نوشین کو غصے سے کہا

ہاں ہاں کیوں نا۔ تم نے قبضہ کر لیا ہے رحیم پر۔۔۔۔ نوشین

تمھیں کیا تکلیف۔۔۔۔۔ شہزادی

کوئی نہیں۔۔۔۔ نوشین

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شہزادی رحیم کی طرف جانے لگی

رحیم نے شہزادی کو اپنے طرف آتے ہوئے دیکھا تو اٹھ گیا

شہزادی آہستہ آہستہ سے چل رہی تھی

رحیم پر گھبراہٹ طاری۔۔۔۔۔

اور آخر کار ایک دوسرے کے قریب پہنچ گئے۔۔۔

قریب پہنچ کر شہزادی نے رحیم کو غصے سے کہا: کب سے میں دیکھ رہی تھی کہ تم اب آؤ گے اب آؤ گے مگر تم نے تو قسم کھائی ہے نا انے کی۔۔۔

یار آخری دن ہے اور تم لڑائی کر رہی ہو۔۔۔رحیم نے آہستہ آواز میں کہا۔

نہیں بابا سوری۔اچھا یہ بتاؤ میرے لئے کیا گفٹ لائے ہو۔شہزادی نے مسکراتے ہوئے کہا

کچھ خاص نہیں بس ایک چھوٹا سا۔۔۔۔رحیم معصومیت سے

جو بھی ہو جلدی دے دو یار۔۔۔۔شہزادی نے بے تابی سے کہا

رحیم نے جیب سے ایک چھوٹا سا تحفہ نکالا اور شہزادی کو دیا

شہزادی نے جلدی جلدی کھول کہ دیکھا تو اس میں ایک گھڑی تھی جو بہت خوبصورت تھی

واو یار اٹیس امیزینگ۔۔۔۔شہزادی نے رحیم کو پیار سے دیکھا۔

رحیم شرما رہا تھا اور شہزادی سے آنکھیں نہیں ملا پا رہا تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اوے ہیر واوپر دیکھ۔۔۔شہزادی رحیم کی ٹانگ کھینچتی ہوئی

ہاں جی بولے۔۔۔رحیم نے ایک لمبی لانس لی اور سیدھا شہزادی کے آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کہنے لگا۔

اچھا میں تمھارے لئے ایک تحفہ لے کر آئی تھی۔۔۔شہزادی نے رحیم کو ایک رینگ دی جس پر دوستی لکھا ہوا تھا

رحیم نے شہزادی سے سے کہا۔۔۔چلو تم ہی پہنادو۔۔۔

شہزادی نے شرماتے ہوئے رینگ پہنا کر کہا۔۔۔یار پتا نہیں بہت شرما رہی ہوں۔۔۔

رحیم زور زور سے ہنسنے لگا

اچھا اب ہنسو تو نہیں۔۔۔شہزادی

اوکے اوکے۔۔۔رحیم

اچھا آگے کبھی ملاقات کروگے۔۔۔شہزادی

جب آپ بولے ہم حاضر۔۔۔رحیم نے شہزادی کو پیار سے کہا

واہ بہت خوب۔۔۔شہزادی

____

دن گزرنے لگا اور بہت جلد دوپہر ہونے لگا اور سب ایک دوسرے سے اجازت لینے لگے

____

شہزادی وعدہ کرو کہ اگر زندگی میں کبھی بھی کوئی پرابلم آئے تو مجھے بتاوگی اور یہ یاد رکھنا کہ اس

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دنیا میں کوئی پاگل ہے جو تیرے لئے جان بھی دے سکتا ہے۔۔۔ رحیم نے جوش میں کہا

اوکے جناب وعدہ لیکن یہ بتاؤ میرے لئے اتنا سب کچھ کیوں۔۔۔شہزادی

بس میرے لئے خاص ہو تم۔۔۔۔رحیم

اووا واچھا میں نے تم سے کچھ کہنا تھا۔۔۔۔شہزادی نے گھبرا کر کہا

گوڈ نیوز بچوں کل پرنسپل صاحب اپ سب کو گڈ بائے ٹوور پر لے جائے گے پلیز کل سب آنا ۔۔۔۔۔ ٹیچر نے ایک بلند آواز میں کہا

یہ سن کر سب بہت خوش ہوئے

اچھا بتاؤ نا کیا کہنا تھا۔۔۔رحیم

کل ٹوور کے لیے آؤ کل بتادونگی وعدہ۔۔۔شہزادی

اوکے کل ملینگے بائے۔۔۔۔ رحیم

اوکے بائے۔۔۔۔ شہزادی

شہزادی نے اب سوچ لیا تھا کہ کل ٹوور میں رحیم کو اپنے محبت کا اظہار کرونگی۔۔۔۔

ہائے شہزادی وہ کتنا پیارا لگتا ہے جب مسکراتا ہے۔۔۔شہزادی شیشے کے سامنے رحیم کی یاد میں کھڑی تھی

شہزادی کا بس چلتا تو وہ اج ہی رحیم کے پاس جا کر اپنے محبت کا اظہار کرتی۔۔۔شہزادی سے کل تک انتظار نہیں ہو رہا تھا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شہزادی بیٹی تم سے ایک ضروری بات کرنی تھی تمہارے زندگی کے سلسلے میں۔۔۔ باہر سے پاپا کی آواز آئی۔۔۔۔

یار پتا نہیں میں کیوں اسے اپنے محبت کا اظہار نہیں کر پاتا۔۔۔رحیم گھر میں سب لوگوں سے اکیلا بیٹھے شہزادی کی دی ہوئی رینگ سے بات کر رہا تھا۔

مجھ سے بڑا ڈرپوک کوی نہیں ہوگا یار پیار کیا ہے کوی جرم تو نہیں جو اتنا ڈرتا ہوں میں۔۔۔۔رحیم خود کو سنا رہا تھا

بس اب بہت ہوا کل لاسٹ چانس ہے اگر میں کل بھی اسے نا بتا سکا تو میرے لیئے یہ شرم کا مقام ہوگا۔۔۔

پوری رات رحیم گھڑی کو دیکھ رہا تھا کہ کب صبح ہوگی۔۔۔۔۔

اور آخر کار صبح ہو گئ۔

ماما اج میں کچھ بہت اہم کام کرنے جارہا ہوں پلیز دعا کرنا۔۔۔رحیم نے ماما سے کہا

اوکے میری جان جاؤ۔۔۔۔ماما نے پیار سے کہا

رحیم سکول کی طرف جارہا تھا کہ اچانک ایک کار اسکے ساتھ ہلکا سا ٹکرایا رحیم کو معمولی سی چوٹ آئ مگر اللہ نے بچھالیا۔۔۔ سکول کی خوشی میں رحیم نے اس چوٹی سی چوٹ کو نظرانداز کیا

پتا نہیں کس کی نظر لگی صبح صبح۔۔۔۔رحیم نے آسمان کی طرف دیکھ کر کہا۔

سکول پہنچا تو جلدی سے نورین کے پاس گیا

شہزادی کہاں ہے ؟۔۔۔۔رحیم بے چینی سے پوچھنے لگا

شہزادی ابھی تک نہیں آئ اور تمہارے ہاتھ پر چوٹ کیسی لگی۔۔۔نورین نے حیران ہو کر پوچھا۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کچھ نہیں یار۔۔جب شہزادی آجائے تو اسے کہنا کہ میں ڈھونڈ رہا تھا اسکو۔۔۔رحیم جانے لگا

اوکے۔۔۔۔۔نورین

رحیم بے چینی سے شہزادی کا انتظار کر رہا تھا کبھی بیٹھ جاتا کبھی اٹھ جاتا۔۔۔

پتا نہیں اج مرا دل بہت گھبرا رہا ہے انیس تم جا کر میم سے کہو کہ شہزادی کے گھر کال کریں کہ وہ گھر سے نکلی ہے کہ نہیں۔۔۔۔۔رحیم انیس سے

ارے یار آجائے گی ٹنشن نا لو۔۔انیس رحیم کو سمجھاتے ہوئے

رحیم کی نظر سامنے سکول کے گیٹ پر پڑی اور شہزادی کو آتے ہوئے دیکھ کر بہت خوش ہوا۔۔۔۔

شہزادی نے دور سے ہاتھ ہلاتے ہوئے ہائے کہا اور رحیم نے بھی جواب میں ہاتھ ہلایا۔۔۔۔

سب لوگ گاڑی میں بیٹھ گئے اور سمندر کے کنارے پکنک کے لیے روانہ ہوئے۔۔۔۔

رحیم بار بار پیچھے مڑ کر شہزادی کو دیکھ رہا تھا اور شہزادی مسکرا رہی تھی۔۔۔۔

کچھ دو گھنٹے کے بعد سمندر کے کنارے پہنچ گئے اور سب گاڑی سے اتر کر تصاویر لینے لگے۔۔۔

اوے ہیرو میری ایک تصویر کھینچ لو واٹسپ کے لئے۔۔۔شہزادی نے رحیم کو اپنا موبائل دیتے ہوئے کہا

جی کیوں نہیں۔۔۔رحیم نے موبائل لے کر شہزادی کو کہا

تصویر کھینچ کر رحیم تصویر کو زوم کر کہ دیکھ رہا تھا۔

اوے کیا زوم کر کر کہ دیکھ رہے ہو دے دو فون۔۔۔شہزادی نے رحیم کو غصے میں کہا

ارے یار کچھ نہیں ایسے ہی دیکھ رہا تھا کہ موبائل کا کیمرا اچھا ہے کہ نہیں۔۔۔۔رحیم چالاکی سے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چلوسب کھانا کھانے جلدی کروسب کچھ تیار ہے۔۔۔پرنسپل نے اونچی آواز میں کہا

سب بیٹھ گئے مگر شہزادی رحیم کی بیٹھنے کاانتظار کر رہی تھی۔۔۔رحیم ایک طرف سب سے الگ جا کر بیٹھ گیا

تاکہ اسے کچھ سوچنے کا موقع مل جائے۔۔۔

مجھے آپکے ساتھ بیٹھنا ہے۔۔۔شہزادی نے ضد کرتے ہوئے کہا

میں نا کہو تو چلی جائے گی اپ۔۔۔رحیم نے اوپر دیکھے بغیر جواب دیا

نہیں تم کچھ بھی کہو میں نے بیٹھنا ہے۔۔۔۔شہزادی

تو پھر پوچھنے کی کیا ضرورت ہے بیٹھ جاؤ۔۔۔۔رحیم مسکرا کر بولا

اور مجھے آپکے ساتھ ہی کھانا ہے الگ پلیٹ میں نہیں۔۔۔۔شہزادی مزید ضد کرتی ہوئی۔۔۔

بہت رومینٹک ہو رہی ہو کیا ہوا ہے۔۔۔۔رحیم نے حیران ہو کر پوچھا

کچھ نہیں آپکے ساتھ کھانا نہیں کھا سکتی کیا۔۔۔۔شہزادی ناراض ہو کر

چلو یار کھالیں اپ میرے ساتھ۔۔۔رحیم مناتے ہوئے۔۔۔۔

--

دونوں ساتھ ساتھ کھانا کھاتے ہوئے بہت پیارے لگ رہے تھے۔۔۔۔

تمھیں پتہ ہے تم بہت زیادہ ہینڈسم ہو۔۔۔شہزادی پیار سے

اور تم بھی تو بہت خوبصورت ہو۔۔۔۔رحیم شرماتے ہوئے۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شہزادی نے اچانک کھانا چھوڑ دیا جب رحیم نے وجہ پوچھی تو کہنے لگی کہ اسکے ہاتھ میں درد ہو رہا ہے۔۔۔۔ ڈرامہ کر رہی تھی تاکہ رحیم کے ہاتھوں سے کھانا کھائے اور اس ڈرامے میں کامیاب بھی ہوگئی کیونکہ رحیم اسے اپنے ہاتھوں سے کھانا کھلا رہا تھا اور شہزادی بڑے مزے سے کھا رہی تھی اور بہت خوش تھی۔۔۔۔

رحیم کے دوسرے ہاتھ کو جب شہزادی نے دیکھا تو اس پر خون جم گیا تھا مگر پھر بھی رحیم شہزادی کو ایک ہاتھ سے کھانا کھلا رہا تھا یہ سب دیکھ کر شہزادی کو بہت حیرت ہوئی کہ اتنے تکلیف کے باوجود یہ مجھے ایک ہاتھ سے کھانا کھلا رہا ہے۔۔۔

اوے یہ ہاتھ کو کیا ہوا؟۔۔۔شہزادی حیران ہو کر۔

کچھ نہیں یار صبح صبح سکول آتے ہوئے ایک گاڑی کے ساتھ ٹکرا گیا تھا۔۔۔رحیم اپنے زخمی ہاتھ کو دیکھتے ہوئے۔

ارے تو پاگل اس کے باوجود تم مجھے کھانا کھلا رہے ہو چلو اب میں کھلا رہی ہوں۔۔۔شہزادی نے دوبارہ ضد کرتے ہوئے

نہیں یار میں کھالونگا۔۔۔رحیم شرماتے ہوئے

شٹ اپ۔۔۔چلو منہ کھولنا۔۔۔شہزادی غصے میں

رحیم چپ چاپ شہزادی کے ہاتھوں سے کھانا کھاتا رہا۔

رحیم شہزادی کو دیکھتا رہا کہ اوپر والا بھی اج مجھ پر مہربان ہے۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایسے کیا دیکھ رہے ہو۔۔۔۔شہزادی نے شرماتے ہوئے کہا

کچھ نہیں ویسے اج بہت پیاری لگ رہی ہو۔۔۔۔رحیم رومینٹک ہو کر۔

سچی۔۔۔۔۔شہزادی شرماتے ہوئے۔

مچی۔۔۔۔رحیم مزید پیار سے۔

ویسے اپ بھی پیارے لگ رہے ہو۔۔۔شہزادی نے یہ کہا اور سر جھکالیا۔

چل جھوٹی۔۔۔۔رحیم شہزادی کی ٹانگ کھینچتے ہوئے۔۔۔۔

ایک بات کہوں۔پلیز ہمیشہ اسے مسکرا کر رہا کرو۔۔۔شہزادی کا موڈ بدل گیا

ایسے کیوں۔۔۔رحیم

کیونکہ اج کے بعد تو ہماری ملاقات نہیں ہوگی مگر میں نہیں چاہتی کہ تم کبھی رو۔۔۔شہزادی کے آنکھوں سے آنسو نکل آئے۔

پاگل رولا دیا مجھے، کبھی تو ملاقات ہوگی۔۔۔رحیم کے آنکھوں سے بھی آنسو نکل آئے

نہیں کبھی نہیں۔۔۔۔شہزادی سسکیاں لینے لگی۔۔۔

کیوں یار میں اتنا برا ہوں کہ تم مجھ سے ایک ملاقات بھی نہیں کروگی۔۔۔رحیم اپنے آنسو صاف کرتے ہوئے۔

نہیں پاپا نے کل کہا کہ اگلے سال میرے ماموں کا بیٹا دوبئ سے آنے والا ہے اور میری منگنی ہو جائے گی اسکے ساتھ۔۔۔شہزادی کے گلے سے بہت مشکل سے آواز نکلا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

واااااااٹ، یہ کب ہوا!۔۔۔رحیم کے ہوش اڑتے ہوئے۔

مجھے بھی کل پاپانے بتایامیں انکار اس لئے نہیں کرپائی کیونکہ پاپانے میرے لئے بہت قربانیاں دی ہیں اور اگر اج میں انکار کرلیتی توپاپاٹوٹ جاتے۔۔۔شہزادی کی آواز سسکیوں میں شامل۔

تمہیں پتہ ہے اج میں تم سے ایک ضروری بات کرنے والا تھا۔۔۔۔رحیم مایوسی میں

ہاں مجھے پتاہے کہ تم مجھ سے کیا کہنے والے تھے مگر پلیز مت کہنا کیونکہ

کیونکہ میں نا تمہیں انکار کرسکتی ہوں ناپاپا کو۔۔۔شہزادی رحیم کو روتے ہوئے سمجھارہی تھی۔

رحیم کی رگوں میں ایک دم سے جیسے آگ دوڑنے لگاہو۔

ہر طرف جیسے ماتم منایاجارہاہو۔

نارحیم کے منہ سے کچھ نکل رہاتھااور ناشہزادی کے منہ سے کچھ نکل رہاتھا۔

:اچانک سے پرنسپل صاحب کی آواز سنائی دی: چلو بچو جانے کاوقت ہو گیا جلدی کرو واپس جاناہے

اس آواز نے دونوں کو جیسے گہرے نیند سے جگادیاہو۔دونوں کے آنکھوں میں ابھی تک آنسو تھے۔

رحیم تم مجھ سے وعدہ کرو کہ تم کبھی بھی اس بات کو لیکر نہیں روگے۔۔شہزادی نے رحیم سے وعدے کے نام پر درد مانگا۔

یاراب یہ کیابات ہوئی۔۔۔رحیم درد کو اپنے پاس رکھنے پر خوشی ظاہر کررہاتھا۔

تمہیں میری قسم وعدہ کرو۔۔شہزادی نے رحیم کو مشکل میں ڈال دیا۔

اوکے وعدہ ہے لیکن تیری یاد آئیگی تو میں کیا کرونگا۔۔۔رحیم جیسے زندگی کی بازی ہار گیا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بس رونا مت۔ اگر تم چاہتے ہو کہ میں خوش رہوں تو تمہیں بھی خوش رہنا ہو گا۔۔۔شہزادی اپنے آپ کو سنبھالتی ہوئی۔

چلو تیرے لئے یہ بھی کرونگا لیکن تم بھی مجھ سے وعدہ کرو کہ اگر زندگی میں کبھی کسی چیز کی ضرورت ہو یا کوئی مصیبت ہو تو تم مجھے بتاوگی۔۔۔رحیم کے آنکھوں سے آنسو نکل آئے۔

اوکے وعدہ۔۔۔شہزادی نے آنکھوں میں آنسو کے ساتھ مسکرا کر کہا۔

م م م م میری زندگی میں تم پہلی اور آخری ل ل ل لڑکی ہوگی تیرے بعد میں نا تو محبت کرونگا نا ہی دوستی کسی لڑکی کے ساتھ۔۔۔رحیم مشکل سے بول پایا۔

نا کرا ایسا تجھے مجھ سے اچھی لڑکی ملے گی۔۔۔شہزادی رحیم کو حوصلہ دیتے ہوئے۔

قسم تیری اگر جنت سے بھی کوئی لڑکی آئے میں نے اب دوبارہ محبت نہیں کرنا میری محبت پر صرف تیرا ہی حق تھا ہے اور رہے گا۔۔۔رحیم نے بڑے الفاظ کہہ دیئے۔

یہ الفاظ کہتے ہی رحیم کے آنسو دوبارہ نکلنے لگے اور آنسو کو چھپانے کے لئے رحیم مڑا اور گاڑی کی طرف چلنے لگا اپنے ہونٹوں کو دانتوں مو دباتے ہوئے۔

شہزادی ایک بار پھر ٹوٹ کر رونے لگی۔۔۔۔

رحیم اور شہزادی کی جدائی میں جیسے سارا ماحول رونے لگا ہو۔ ہر طرف خاموشی تھی۔

رحیم گھر پہنچ کر سیدھا اپنے روم میں چلا گیا اور جا کر اپنے سر کو دونوں ہاتھوں سے پکڑ کر بیٹھ گیا۔

امی نے جب رحیم کی یہ حالت دیکھی تو اسکے پیچھے پیچھے اسکے روم میں گئ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بیٹارحیم کیاہوا۔۔ماں نے حیران ہو کر پوچھا

کچھ نہیں ماما سر میں درد ہو رہا ہے۔۔۔رحیم نے آنسو چھپاتے ہوئے کہا۔

آرام کر لو بیٹا ٹھیک ہو جائے گا۔۔امی نے پیار سے کہا۔

جی۔۔۔۔رحیم

امی حیران ہو کر کمرے سے باہر جانے لگی تھی کہ رحیم نے پھر کہا۔۔امی باہر سے دروازے کو بند کر دیں پلیز۔۔۔

اوکے۔۔۔۔امی۔

دوپہر سے شام ہو گئی مگر رحیم ابھی تک کمرے میں بند تھا۔

امی نے بے چینی سے گھڑی کی طرف دیکھا تو معلوم ہوا کہ 8 بجے ہے۔

امی کی ممتا پھر سے امی کو رحیم کے کمرے میں لے گئ۔

بیٹا ٹھیک ہو گیا سر درد یا نہیں؟۔۔۔امی نے رحیم کے سر پر ہاتھ پھیر کر پوچھا۔

جی امی لیکن مجھے نیند آرہی ہے۔۔۔۔رحیم بغیر انکھ کھولے جواب دینے لگا۔

لیکن بیٹا کچھ کھالو پھر سو جانا۔۔۔امی بے چینی سے۔

امی کچھ نہیں کھانا ابھی۔۔۔رحیم نے صاف صاف منع کر دیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امی سمجھ گئی تھی کہ کچھ تو ہوا ہے۔اسی لئے اس نے رحیم کا فون اٹھایا اور کمرے سے باہر آ کر اسکے فون میں دوستوں کے نمبر ڈھونڈ رہی تھی اور اچانک ایک نمبر پر نظر ڈالی تو اس نمبر کے آگے لکھا تھا(انیس فرینڈ)امی نے نمبر ملا کر خاموشی سے انیس کے آواز کا انتظار کر رہی تھی۔

ہیلو یار اب کیسا ہے تو دیکھ ٹینشن نہ لے یار کچھ ناکچھ ہو جائے گا اور ابھی تو صرف اسکی منگنی کی بات چل رہی ہے شادی نہیں ہوئ یار۔ہیلو کچھ تو بول۔۔۔فون کے دوسرے طرف انیس نے ایک سانس میں سب کچھ کہا۔

امی نے یہ سب سنا اور فون کاٹ دیا۔امی نے کمرے سے نکلتے ہی رحیم کے پاپا۔کو فون ملایا جو کہ لنڈن میں ایک معمولی سا ملازمت کر رہے تھے۔

ہیلو۔۔۔امی

جی اسلام و علیکم کیا ہو رہا ہے خیریت تو ہے نا ابھی کچھ دیر پہلے ہی ہماری بات ہوئی تھی پھر کیوں فون کیا۔۔۔پاپا حیران ہو کر

جی خیریت نہیں ہے۔۔۔امی نے ساری بات پاپا کو بتا دی اور کہا کہ اگر ایسا رہا تو رحیم بیمار ہو جائے گا اور اسکی صحت پر اثر پڑ سکتا ہے۔۔۔

پاپا نے بہت سوچنے کے بعد تین دن بعد کال کیا اور امی کو بتایا کہ یہ چند روز میں سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا اور ماموسے بات کر کہ رحیم کو اسلام اباد میں کسی کالج میں داخل کر دو اور ہاسٹل میں رہنے دو کچھ دنوں میں سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا۔

امی نے ٹھیک ویسا کیا اور رحیم۔کو اسلام آباد میں داخل کر دیا اپنے گھر سے بہت دور۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چلو بیٹا گاڑی آگئی سامان اٹھالو۔۔۔امی نے رحیم کے کمرے میں آ کر لائٹ آن کر کے کہا۔

جی امی۔۔۔رحیم نے موبائل جیب میں رکھتے ہوئے اپنا بیگ اٹھالیا۔۔

رحیم بیٹا اچھے سے رہو اور اپنا خیال رکھنا او کے۔۔۔امی نے رحیم کے سر کو چومتے ہوئے کہا۔

ہاسٹل بھیج کر اچھے سے رہنے کا کہہ رہی ہو ماں لگتا ہے اپ کبھی ہاسٹل نہیں گئی۔۔۔اپنی ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے رحیم بولا۔

بیٹا یہ تمہارے لئے بہتر ہے اور یہ پاپا نے کہا ہے میں کیا کر سکتی ہوں۔۔۔امی نے ایسا دکھایا کہ انہوں نے رحیم کے پاپا سے ہاسٹل کا نہیں کہا ہو۔۔۔

سب سمجھتا ہوں امی کوئی بچہ نہیں ہوں میں۔۔۔۔رحیم اپنے بیگ کو دیکھ کر کہہ رہا تھا۔

رحیم اب یہ تم بدتمیزی کر رہے ہو۔۔۔۔امی نے غصے میں کہا

کوئی نہیں امی تھوڑی دیر برداشت کر لیں پھر ویسے بھی جا رہا ہوں۔۔۔۔رحیم ایسے کہہ رہا تھا جیسے اس کا دل گھر سے بھر گیا ہو۔

کیا مطلب بیٹا ہم تمہیں ہمیشہ کے لئے تو نہیں بھیج رہے ہیں بس کچھ ہی دنوں کی تو بات ہے اور ویسے بھی مہینے میں آپکو تین دن کی چھٹیاں ملے گی تو ہر مہینے تم گھر آؤ گے۔۔۔امی نے رحیم کو سمجھاتے ہوئے کہا

غلط فہمی ہے آپکی امی۔۔۔۔رحیم یہ کہتے ہوئے اپنے کمرے سے نکل گیا اور جا کر گاڑی میں بیٹھ گیا۔

گاڑی روانہ ہوئی امی کو لگا کہ ہاسٹل جانے سے غصے میں یہ سب کہا اس نے کچھ دن گزر گئے تو واپس آئے گا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بیٹا شہزادی کل پاپا کے ساتھ شاپنگ کے لئے چلی جانا منگنی کی ساری شاپنگ کر لو پھر بعد میں میرا سر نہیں کھانا۔۔۔شہزادی کی امی نے باہر چار پائی پر بیٹھتے ہوئے کہا

جی امی۔۔۔تکیے سے لپٹی ہوئی شہزادی نے اپنے کمرے سے جواب دیا۔

رحیم کی فون کی گھنٹی بجنے لگتی ہے۔۔۔

ہیلو انیس۔۔۔۔رحیم نے آہستہ سے کہا

اوے بھائی تجھے پتہ ہے کل میری بھائی کی شادی ہے کراچی میں انہوں نے مجھے دو ٹکٹیں بھیج دیں چل یار کراچی گھوم کر آتے ہیں۔۔۔انیس نے جوش سے کہا

نہیں یار میں اسلام آباد جا رہا ہوں ہاسٹل۔۔۔رحیم نے موبائل ایک ہاتھ سے دوسرے ہاتھ میں پکڑ کر کہا

اوے تو اور ہاسٹل۔۔۔دماغ ٹھیک ہے نا تیرا۔۔۔انیس ہاسٹل کا نام سنتے ہی حیران ہو کر بولا۔

دماغ ٹھیک ہوتا تو محبت کرتا؟۔۔۔رحیم نے سوالیہ انداز میں کہا

چھوڑ نا یار تیری گاڑی ابھی بھی وہی کھڑی ہے یار تو بھول جا۔۔۔انیس رحیم کی یہ سن۔سن کے تنگ آ گیا تھا۔

جس دن تجھے عشق ہو گا نا اس دن بتاؤں گا

رحیم نے موبائل جیب میں رکھتے ہوئے ایک ٹھنڈی آہ بھری

ہاسٹل بھیج کر غلط تو نہیں کیا ہم نے۔رحیم کی ماں رحیم کے پاپا سے پوچھ رہی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Meri Bachpan ki Muhabbat| By Rahim Rahi (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارے کچھ نہیں دو دن میں ٹھیک ہو جائے گا آجکل کے لڑکے ایسے ہی ہے۔ پاپا جی بہت مطمئین لگ رہے تھے۔

شہزادی کی منگنی کا دن تھا سب سہیلیوں نے شہزادی کو تیار کیا وہ اسے لگ رہی تھی جیسے چاند زمین پر اتر آیا ہو مگر چاند کے چہرے پر ہنسی اور خوشی کا کوئی نام و نشان نہیں تھا۔

وقت گزرنے لگا دن ہفتے مہینے اور پھر سال ہوئے۔

رحیم اب بی ایس سی کر رہا تھا مگر ان تین سالوں میں نا تو رحیم کو کسی نے دیکھا نا ہی رحیم سے کسی نے بات کی ۔رحیم کے دل میں اب تک وہی ضد تھا اور اج تک وہ گھر نہیں گیا نا ہی پاپا امی سے کال پر بات کی۔ گورا رنگ اب کالا ہونے لگا تھا بدن پتلا ہوا تھا اور تین سال پہلے جو کپڑے گھر سے لیکر آیا تھا وہی استعمال کر رہا تھا وہ الگ بات ہے کہ کپڑے اب پھٹے ہوئے تھے جگہ جگہ سے مگر رحیم کو کیا فرق پڑتا تھا وہ تو ہاسٹل میں سارا دن گزارتا تھا کمرے میں اکیلا تھا نا کسی سے بات کرتا تھا اور نا ہی کسی کی بات سنتا تھا۔

رحیم آپکے والد صاحب کا فون ہے بات کرو۔ وارڈن نے رحیم کو موبائل دیا۔

رحیم نے موبائل کان سے لگا کر خاموشی سے انتظار کرنے لگا

ہیلو بیٹا میں جانتا ہوں کہ تم ہم سے ناراض ہو مگر یہ کوئی بات نہیں ہوئی کہ تم تین سال سے نا گھر جا رہے ہو نا ہی امی اور میرا فون اٹھا رہے ہو۔ پاپا جی رحیم کو سمجھاتے ہوئے۔

جب رحیم کی منہ سے ایک لفظ نہیں نکلا تو پاپا جی پھر بولنے لگے۔ دیکھ بیٹا میں کل چھٹی پر پاکستان آرہا ہوں اگر آپ نے مجھ سے ملنے کے لئے آنا ہے تو میں بتاؤں وارڈن کو کہ آپکو کچھ دن کے لئے گھر بھیج دیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رحیم ناچاہتے ہوئے بول پڑا۔پاپا مجھے نہیں آنا۔۔۔۔۔اور ہاں اپکا وارڈن آپکے لئے بڑا چیز ہو گا جس دن مجھے یہاں سے جانے کا دل کیا نا تو میں نا وارڈن سے پوچھنے والا ہوں نا وارڈن سے ڈرنے والا۔مجھے یہاں بھیجنا اپکا فیصلہ تھا مگر اب یہاں سے جانانا جانا کب جانا کس کو بتانا اور کہاں جانا یہ میرا فیصلہ ہو گا اللہ حافظ۔رحیم نے یہ کہتے ہوئے فون کاٹ دیا۔

کسی کو یقین نہیں آرہا تھا کہ کیا یہ وہی رحیم ہے جو ہر بار پاپا سے ملنے ائر پورٹ جانے کا ضد کرتا تھا۔ہر مہینے ایک نیا سوٹ خریدا کرتا تھا۔جو بات بات پر مستی کرتا تھا۔جو کبھی گھر سے باہر دو دن بھی رہتا تھا۔اب دیکھو کتنا بدل گیا ہے۔

سال کا آغاز ہونے والا تھا رحیم کو انیس کا میسج آیا (کل سے نیا سال ہے نئی زندگی کا آغاز کرلو اور یہ نیا سال آپکو بدلنے آیا ہے۔سال 2019 مبارک)

رحیم نے مسکراتے ہوئے جواب دیا (مجھے پرواہ نہیں کسی کی) اور موبائل رکھتے ہوئے اپنے روم سے کینٹین کی طرف گیا۔

ایک تیز چائے دے دو چاچا۔

بیٹا نیا آئے ہو کیا؟ چاچا نے رحیم کو اوپر سے نیچے تک دیکھا اور کہا۔

نہیں چاچا چار سال مکمل ہونے والے ہے میرے یہاں۔رحیم مسکرا کر بولا

لیکن میں نے کبھی نہیں دیکھا آپکو۔چاچا حیران ہو کر۔

ہاں میں پہلی بار کینٹین آیا ہوں۔رحیم نے سر ہلاتے ہوئے کہا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Meri Bachpan ki Muhabbat| By Rahim Rahi (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھا بیٹا یہ لو چائے۔ چاچا نے چائے کا کپ رحیم کو دیا۔

رحیم آپکے والد آئے ہیں آپ سے ملنے جلدی آپس آؤ۔ وارڈن نے دور سے کہا۔

جی سر۔ رحیم آدب سے۔

اسلام و علیکم پاپا۔ رحیم نے اپس میں داخل ہوتے ہی سلام کیا۔

وعلیکم سلام بیٹا کیسے ہو۔ پاپا جی کے آنکھوں میں آنسو آ گئے جیسے صدیوں بعد اپنے بیٹے کو دیکھا ہو۔

جی میں ٹھیک اپ کیسے ہو۔۔ رحیم نے مسکراتے ہوئے کہا

کیسے ٹھیک ہو یہ کیا حال بنایا ہوا ہے یہ کیا ہوا ہے تمہیں اتنے پتلے کیسے ہو گئے یہ بال اتنے لمبے ہے کاٹ کیوں نہیں دیتے ۔۔۔ پاپا نے آن گنت سوال پوچھے مگر رحیم کے طرف سے کوئی جواب نہیں ملا۔

چلو اپنا بیگ تیار کرو میں تمہیں لینے آیا ہوں۔۔۔ پاپا تھوڑے غصے میں۔

نہیں پاپا میں نے ابھی نہیں جانا۔ رحیم سر جھکا کر۔

بیٹا آپکی پڑھائی پوری ہوئی وارڈن صاحب نے مجھے کہا کہ اب اسے گھر لے جائے کیونکہ نئے سٹوڈنٹس انے والے ہے انکو روم چاہیے۔ پاپا نے دونوں ہاتھ رحیم کے کندھوں پر رکھ کر کہا۔

لیکن۔۔۔۔۔

رحیم بولنے ہی والا تھا کہ پاپا نے اسکے منہ پر ہاتھ رکھ کر کہا

باقی باتیں گھر میں۔ چلو جلدی دس منٹ میں تیار ہو جاؤ شاباش جلدی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ناچاہتے ہوئے رحیم اپنے روم میں گیا اور اپنا بیگ اٹھا کر آیا۔

یہ کیا میں نے تمہیں تیار ہو جاؤ کہا اور تم ایسے ہی منہ اٹھا کر آئے۔۔۔ پاپا نے جب رحیم کی بری حالت یعنی بکھرے ہوئے بال پرانے کپڑے اور اترا ہوا چہرہ دیکھا تو کہنے لگے

گھر جاتے ہوئے پورے راستے پر رحیم کے آنکھوں سے آنسو نکل رہے تھے اور وہ کسی سوچ میں گم تھا۔

خاموشی ہی خاموشی تھی نا باپ کچھ کہہ رہا تھا نہ بیٹا۔

رحیم کے دماغ میں بہت کچھ چل رہا تھا جسکی تصویر کشی اسکے آنکھوں میں آنسو بن کر اسکے آنکھوں کو نم کر رہی تھی۔

کچھ گھنٹے یہی منظر رہا اور پھر اچانک گاڑی روکی رحیم اپنے آنسو صاف کرتے ہوئے شیشے سے باہر اپنے گھر کو دیکھ کر سکون محسوس کر رہا تھا۔

گاڑی سے اترو بیٹا گھر آگیا ہے۔

پاپا جی اپنے سیٹ بیلٹ کھولتے ہوئے بولے۔

جی۔۔۔اہستہ سے رحیم کے ہونٹوں نے حرکت کی۔

گاڑی سے اتر کر رحیم اپنے گھر کے دروازے سے جیسے ہی اندر گیا تو امی نے اسے بہت زور سے گلے لگایا گویا جیسے کئی ہزار سال پہلے یہ دونوں الگ ہوئے تھے۔امی نے تقریبا 10 منٹ تک رحیم کو گلے سے لگائے رکھا اور پاگلوں جیسے روتی رہی۔

اس دن ممتا کا پیار پورا دیکھا جا سکتا تھا منظر ایسا تھا کہ پتھر دل انسان بھی موم بن جائے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کچھ لمحوں کے لئے گھر میں صرف سسکیاں سنائی دے رہی تھی۔

امی کو رحیم سے لا کھ گلے تھیں اور رحیم کو امی سے مگر ایک دوسرے کے کے آنسو دیکھ کر سب کچھ بھول گئے۔

چلو بیٹا تم نہالو میں کھانا لگاتی ہوں۔

امی اپنے آنکھوں کو اپنے چادر سے صاف کرتے ہوئے بولی۔

جی

۔رحیم کمرے میں جاتے ہوئے بولا۔

کچھ دیر پہلے جس گھر میں خاموشی تھی اب وہاں جیسے عید کا چاند نظر آگیا تھا مگر چاند یعنی رحیم کے چہرے پر وہ پہلی والی ہنسی اور خوشی دور دور تک نہیں تھی۔

اندر کمرے میں چار جر پر لگے ہوئے رحیم کے فون کی گھنٹی بجنے لگی تو رحیم نے ان سنی کر کے کھانا کھاتا رہا۔

تقریباً ایک گھنٹے بعد جب رحیم نے فون اٹھایا اور دیکھا تو اس پر ایک انجان نمبر سے 5 مس کالز اور تین میسجز تھے۔

رحیم نے بے چینی سے میسجز کھولے

(رحیم)

(اگر مل سکتے ہو تو آج ایک بار ملنے آؤ امفور ٹینٹ بات کرنی ہے)

(اج شام پیزا ہاؤس میں)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

۔یہ تین میسجز جسے ہی رحیم نے پڑھے تو اسکے بدن میں جیسے سانس دوبارہ آگئی ہو اور وہ سوچنے لگا کہ کون ہو گا اور کیا کام ہو گا۔

میسج پر بتائے ہوئے جگہ اور وقت پر رحیم پہنچا۔

اس پاس نظر ڈالی مگر کوئی پہچان والا نظر نہیں ایا۔

تقریبا کچھ 30 منٹ تک رحیم ایک بینچ پر بیٹھ کر انتظار کرتا رہا۔

بار بار یہی سوچ رہا تھا کہ کون ہو گا یا کسی دوست نے میرے ساتھ مذاق تو نہیں کیا۔

رحیم آخر کار امید ہار گیا اور اٹھ کر چلنے لگا۔

جیسے ہی وہ گیٹ پر پہنچا سامنے اسکی نظر شہزادی پر پڑی جو پینک ڈریس میں پیزا ہاؤس کی طرف آرہی تھی۔

رحیم نے موبائل نکلتے ہوئے کال پر بات کرنے کی ایکٹنگ کی اور ایک سائڈ پر چھپ گیا۔

شہزادی نے گھبرا کر یہاں وہاں دیکھا اور جا کر ایک سیٹ پر بیٹھ گئی۔

رحیم نے جب یہ سب دیکھا تو اسے یقین ہو گیا کہ وہ میسج شہزادی نے کیا تھا۔

کچھ ہمت کر کے رحیم بھی پیزا ہاؤس میں داخل ہوا۔

واٹ آ سرپرائز رحیم نے حیران ہونے کی ایکٹنگ کی۔

بس کیا کرے اتنے سالوں میں اپ نے پوچھا نہیں ہمارا تو ہم ہی ملنے آئے شہزادی نے ایک ہاتھ سے اپنے بالوں کو چہرے سے ہٹاتے ہوئے کہا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سو سویٹ ویسے آئی ایم سوری میں بہت لیٹ ہوا آپکو انتظار کرنا پڑا رحیم نے یہ بات چھپاتے ہوئے کہا کہ وہ کافی دیر سے شہزادی کا انتظار کر رہا تھا۔

نہیں ایٹس اوکے شہزادی نے دل بڑا کر کے رحیم کو معاف کر دیا حالانکہ انتظار رحیم نے کیا تھا۔

اچھا یہ تمہیں کیا ہوا ہے کتنے پتلے ہوئے ہو اور یہ کیا حالت بنائی ہے بالوں کی شہزادی نے حیران ہو کر رحیم سے لگاتار سوال پوچھے۔

اب اپ سے کیا چھپانا اور پھر رحیم نے اپنی اپ بیتی بتائی کہ کیسے وہ 3 سال تک کسی سے نہیں ملا اور کیسی حالت تھی اسکی۔

پاگل ہوئے ہو کیا ایسا کیوں کیا سوالیہ نظروں سے شہزادی نے پوچھا۔

بے انتہا پیار جو کرتا ہوں تجھے رحیم نے شہزادی کے آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر آخر کہہ دیا۔

کرتا ہوں مطلب ابھی بھی شہزادی پھر سے سوالیہ نظروں سے رحیم کو دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی۔

میری ہر رات کی آخری سوچ میرے ہر صبح کی پہلی سانس میرے ہر دھڑکن اور میرے ہر غم میں شامل ہو تم تمہارے بعد میں نے ایک خوشی نہیں دیکھی کیسے بھول جاؤں تمہیں تم کیسے سوچ سکتی ہو کہ میں ابھی تم سے پیار نہیں کرتا یہ الفاظ کہتے کہتے رحیم کے آنکھوں میں آنسو آ گئے اور اسکے ہاتھ کانپ رہے تھے۔

شہزادی یہ سب سن کر بہت ایموشنل ہو گئی تھی۔

ارے چھوڑو یار میں بھی نا اتنے دن بعد ملے اور میں یہ بکواس کر کے آپکو سینٹی کر رہا ہوں

کونسا پیزا آرڈر کروں؟ رحیم نے آنسو صاف کرتے ہوئے پوچھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جو تمہیں پسند ہو شہزادی نے بنا سوچے جواب دیا۔اور بتاؤ شادی ہوئی یا ابھی تک منگنی میں پڑی ہو رحیم مسکراتے ہوئے پوچھنے لگا۔

نہیں ابھی تک نہیں لیکن بہت جلد ہونے والی ہے اسی لئے تمہیں آخری بار ملنے آئی شہزادی نے آنکھیں جھکا لئے جیسے وہ رحیم کی محبت کے آگے شرمندہ ہو۔

اچھا چلو ہمیں پھر دعوت دینا جب کرو گی تو رحیم خوش دکھا کر کہہ رہا تھا۔

سہہ پاؤ گے میری ڈولی کسی اور کے گھر جاتے ہوئے شہزادی نے یہ سوال پوچھ کر جیسے رحیم کو ماضی کی ہر بات یاد دلائی ہو

۔رحیم جواب دینے کے قابل تو نہیں تھا البتہ ہلکی سی مسکراہٹ دیتے ہوئے خاموش رہا

۔کیسے مسکرا لیتے ہو اتنا سب کچھ سہنے کے باوجود شہزادی سوچ میں پڑ کر رحیم سے پوچھنے لگی۔

جھوٹی مسکراہٹ ایک دم سے رحیم کے چہرے سے غائب ہو گئی اور اداسی نے اس خوشی کی جگہ لے لی

۔خاموش ڈرا ہوا سہما ہوا غموں سے مار کھایا ہوا اور محبت کے ہاتھوں ہارا ہوا رحیم سر جھکا کر بیٹھا تھا۔

مجھے پتا ہے تم ٹوٹ چکے ہو اندر سے مگر خوش ہونے کی ایکٹنگ کر رہے ہو شہزادی نے رحیم کے گال پر پیار سے ہاتھ رکھ کر کہا۔

ٹوٹا ہوا ہوں اور ایسا ٹوٹا ہوا ہوں کہ میرے بکھرے ہوئے ٹکڑے سمیٹنے کے لیے خدا کو خود آنا پڑے گا کیونکہ یہ انسانوں کے بس کی بات نہیں رہی اب رحیم واقعی ٹوٹ کر رونے لگا تھا مگر خود کو کیسے روکے رکھا اللہ ہی جانے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بدل جاؤ اپنی زندگی کے لیے شہزادی بے بس ہو کر بولی

۔بدل جاؤں گا رحیم ہاں کے لیے سر ہلاتے ہوئے بولا۔

وعدہ کرو شہزادی نے ہاتھ بڑھاتے ہوئے کہا۔

وعدہ ہے رحیم نے وعدے کے لئے ہاتھ ملایا۔

مگر مرنے کے بعد ہاتھ چھوڑتے ہوئے رحیم بول پڑا۔

الفاظ ایسے تھے کہ شہزادی کے پاؤں کے نیچے سے زمین نکل گئی۔

پیزا آگئی تھی اور دونوں خاموشی سے ایک دوسرے کے بولنے کے انتظار میں کھاتے رہے۔

تو یہ آپکی آخری فیصلہ ہے شہزادی نے پوچھا

۔ہاں اور تم میری فکر مت کرو بس خوشی سے اپنے شوہر سے وفا کرنا میں بچھڑ کر خوش ہوں کیونکہ صرف پا لینا محبت نہیں کھو لینے کو بھی عشق کہتے ہیں رحیم نے آخری الفاظ کہہ کر وہاں سے اٹھا اور بیل دے کر گھر کی طرف لوٹا۔

شہزادی آنکھوں میں آنسو لئے تب تک رحیم کو دیکھتی رہی جب تک وہ وہاں سے غائب نا ہوا۔

سال بعد رحیم آرمی میں باڈر پر لڑتے لڑتے شہید ہوا اور شہزادی کی شادی اسی رات ہوئی ۔ 6

the end

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Meri Bachpan ki Muhabbat| By Rahim Rahi (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ور آگاہ کیجئے

فی امان اللہ

اپنا خیال رکھیے اور ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیے اللہ آپ کے لیے بھی خیر و

عافیت کا معاملہ فرمائے

آمین

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel